Page N

# میڈیا - انسان کی دوست اور دشمن

میڈیا... ایسے یہ لفظ سنتے وقت ہمارے من میں ابھر آتی نظر ایک ٹی-وی اور موبیل کا ہے - لیکن سوچے تو یہ صرف نہیں، ریڈیو، اخبار جیسے کئی اور میڈیا باقی ہیں - میڈیا کے بارے میں کہتے تو آج ایک ایک انسان کی زندگی میں بھی میڈیا ایک بڑی درجہ لیتی جا رہی ہیں - میڈیا سے کئی فائدہ ہوتی یہ سچ ہیں لیکن میڈیا سے کئی بری باتیں اور ماجرا بھی ہوتی ہیں - تبدیلی ہوئی اس حالت میں، میڈیا جیسے ایک سنگین مضمون کے بارے میں سوچ کرنا اور واقف ہونا بھی ضروری ہو جاتی ہیں -

پرانے زمانے میں میڈیا کی گنا بہت کم تھا - خط تھے ہمارے صرف ایک میڈیا - دوسروں سے بات کرنے کیلیے، بدیشی جایا گھر والوں کی باتیں جانے کیلیے، سب کیلیے خط استعمال کیا جا رہا تھا - اسی وقت ہم پیار و محبت اور آپسی میل ملاپ سے جیتے رہتے تھے - آج خط بھیجا تو ایک ہفتے کے

بعد اسکو ملتی ہیں۔ اسکے کئی دنوں کے بعد خط کی
جواب ملتی ہیں۔ لیکن اس وقت اس جواب کیلیے
انتظار کرنا اور امید سے ~~رہنا~~ رہنا بڑی مزا کی
بات تھے۔ زمانا گزرتا وقت ہماری سلوک میں اور
سماج میں بھی کئی تبدیلیاں آ چکا۔

"آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے"

اس شعر کی مطلب آج کی سماج میں
سچ ہوتی جا رہی ہیں۔ کوئی لوگ کو دوسروں سے بات
کرنے کیلیے اور مدد کرنے کیلیے وقت نہیں۔ سب دوڑ رہی
ہیں۔۔ کسکے پیچھے۔۔ ؟ افسوس کے بات یہ ہے کہ
لوگ فیس بک، واٹساپ جیسے میڈیا کے پیچھے دوڑ کر
خود اپنی زندگی بری بنائی ہیں۔ ہم اس سماج
میں۔۔۔ ہماری زندگی میں، ملاش کیا تو سمجھ سکتے
ہیں۔ کتنی وقت ہم ایک دن اسی طرح کی زہریلا
چیزوں کیلیے وقف کر دیا ہے ! یہ کس کے لیے ہیں؟
ہم بچے بھی اسکے بارے میں سوچ کرنا اس زمانہ
میں ضروری ہو جاتی ہیں۔

خط کے بعد پھر ریڈیو آیا۔ یہ ایک
اچھی انوینشن تھا۔ اس زمانے میں گانا سننے کیلیے
اور میرے بارے میں واقف ہونے کیلیے، کوئی ایک ادھک میڈیا

منی تھی۔ اسلئے ریڈیو بھی بہت دھیان
حاصل کیا۔ سب لوگ ریڈیو بھی خریدنے لگا۔ اپنی
کھانا بھی چھوڑ کر ریڈیو خریدنے والے دادا دادی
بھی بہت کو ہیں۔ اس وقت وہ ایک شاندار کی بات
تھے۔ کام کرنے وقت عورتوں کو بھی ایک متسلی تھا ریڈیو۔

پھر ٹی۔وی آیا۔ ہماری تو خوشبو کی
الفت بھری جنت جیسی دنیا کو بدبو کی گندہ سے
جہنم بنانے کیلیے۔ بچے پڑھنے کی وقت بھی اس باکس
کے پاس بیٹھنے لگا۔ اسکی آواز اور نظر اسکو بہت
مزیدار لگا۔ سچ ہی یہ ہماری زندگی کو اچھی طرح اور
بری طرح موثر کیا۔ اچھی جیسے ہیں پڑھنے والے بچوں کو
کئی اچھی چانل ٹی۔وی میں ہیں۔ تعلیم دیتی ہیں
اور سماج میں چلتی ہوئی سب خبر کے بارے میں
علم بھی دیتی جارہی ہیں۔ فلم کے بارے میں کہیے تو،
اچھا ہیں۔ لیکن آج کئی قسم کی فلم ہیں۔ اس سے اچھی
اور بری کو چن کرنا بہت مشکل کی بات ہیں۔ اس میں
بھی ادھکا بری فلموں کا گنا ہیں۔

میڈیا کے بارے میں کہتے وقت
ٹیلفون کے بارے میں بتانا ضروری ہیں۔ ایک
آدمی کو دوسرے سے بات کرنے کیلیے یہ میڈیا اچھی
جگہ حاصل کیا ہیں۔ یہ بھی اچھی ہیں۔ لیکن اس میں
بری ماجرا بھی چلتی جارہی ہیں۔ پیار اور محبت

بھی بات ہیں - لیکن صرف ایک حد تک - ہماری ماں باپ
ہم بچوں کو بڑی خوشی اور دھیان سے دیکھ بھال کیا
ہیں - اسلیے انکی خوشی اور پیار ہم اسکو دینا ضرور کی
بات ہیں - لیکن فون کی آنے کی بعد بیٹھی ~~اسکی~~
اسکی بری استعمال کر اپنی ماں باپ کو پریشان
بن جاتا ہیں - ہم سب دن اسکے بارے میں خبر دیکھتی
ہیں اخبار میں - میڈیا اچھی بات ہیں - لیکن اچھی طرح
کی استعمال نہ کیا تو خود ہماری دشمن بن جاتی ہیں -
کتنی کتنی لڑکیاں گھر سے دوسرے
لڑکے کے ساتھ جایا ہے - لیکن انھوں کو صرف ایک ہی
نتیجہ ہیں - ایک دن اسکی حرکت کے بارے میں سوچ
کر وہ لوگ رگریٹ کروں گا - اس دن ہماری ماں باپ
ہماری ساتھ ہونے کو کوئی ضرورت نہیں - اسلیے ہم
سب کے بارے میں واقف ہونا ہیں پہلے -

پھر آئی میڈیا کے بارے میں کہنا
بھی بڑی مشکل ہیں - آج مجھکو کوئی شک کے
بغیر کہہ سکتے ہیں کہ آج ہماج میں ہونی ہوئی
مسئلوں کی پہلی وجوہات موبیل فون ہیں - ایک
گاؤں میں رہتی ایک نوجوان آدمی کے زندگی
میں کتنی تبدیلیاں وہ بن چکا ہیں - سوچنے لگا تو

ختم نہیں ہوتی ہیں۔ فیس بک استعمال ہے
کرنے والوں کی حساب دن بدن بڑھتی جا رہی
ہیں۔ پھر ایک مقام گیا تو وہاں کوئی بھی نہیں ہوگی
فون کے بجائے۔ آج فون کی استعمال ایک فیشن
بن گیا ہیں۔ "بڑی پیسہ کی فون ہیں"۔ ایسا کیا ایک
نصیب اور دستان بن گیا ہیں۔ ایسے کہنے کیلئے ہم
لوگ گرمی دھوپ میں محنت کر رہی ہیں۔ اپنی ماں
باپ کو دیکھ بھال کرنے کیلئے، انھوں کو کچھ مدد کرنے
کیلئے انھوں کے ساتھ پیسہ نہیں۔ لیکن ہے۔ موبیل فون
خریدنے کیلئے اور سب مہینے میں نٹ کارڈ خریدنے
کیلئے۔

ہم سوچنے کی ضرورت ہیں۔ ہم کتنی بری حالت
میں آیا ہیں؟ خود ہمارے قبر ہم کھود رہی ہیں۔ ہم
اس میڈیا کا استعمال کے مسئلوں کے بارے میں
سنگین معلوم نہیں ہیں۔ یہ ہے سب سے بڑا مسئلہ۔
کوئی ایک میسیج ملا تو اسکے پیچھے ایک مسیج۔
آج کی سادی خبر ہیں۔ فیس سے میسیج کیا۔
کچھ دنوں سے دوستی بنایا اور بھی محبت کے
پاس اس رشتہ آیا اور بھی...... اس بات بڑی
درد بھری ہیں۔ ایک عورت کی اسیٹ انکی بدن

ہیں - اسکے بنا ۔ وہ جینے کی ضرورت بھی نہیں - ایک
آدمی کے ساتھ جاکر اپنی جینے کی موقع بھی وہ لڑکیاں
چھوڑ رہی ہیں - ایک دن ضرور وہ سوچونگا کہ وہ
کتنی بڑی غلطی کر رہی ہیں ۔

ٹی - وی ہم کو چھوٹی بن جاتی ہیں - سوچنے
کی زور اور تیز کو ٹی - وی برباد کر رہے ہیں - اس
سے فائدہ ملتی ہیں لیکن ہماری کیرلہ کی حساب دیکھے
تو گنا کچھ ادھک بری استعمال کا ہیں ۔ ہماری سلوی
ہماری پریوار اور گھر سے پینانا شروع کرتا ہیں - لیکن
اس باتیں میں ہماری ماں باپ کو ایک بڑا ہاتھ ہیں -
اسکو ہم بچوں کو سکھانے کی حق ہیں اور ذمہ داری
ہیں - لیکن آج پیسہ کے پیچھے دوڑنے والوں ہے ماں
باپ -

'جیب میں زر نہیں تو راحت نہیں'
مجھے ایک رباعی کی شعر یاد آرہی ہیں -

جیب میں زر کچھ ادھک ہو گیا تو بھی راحت
نہیں - آج کی حالت ایسا ہیں - موجودہ دور میں
سب اس پیسہ کے پیچھے ہیں - اسی وقت
اپنی بیٹے کو دیکھ بال کرنے کو بھی وقت ملتی نہیں
پیسہ کیلیے ایک دوسرے کو قتل کرنے کیلیے بھی تیار

سوچیے ہماری سماج اب کہاں پہونچا ہماری سماج کی اس حالت کی ذمہ دار ہم ہیں صرف ہم انسان۔ سب کو اہنکار ہیں۔

میڈیا کی درج کہے تو کوئی ایک خبر سمجھنے کیلیے پڑھنے کیلیے کچھ دیر کی من کی تسلی کیلیے مدد کرتے ہیں۔ اچھی باتیں کی کتنی ادھک بری باتوں میں ہم کہہ سکتے ہیں! میڈیا ایک بدلتی ہوئی چہرا ہیں۔ سچ کہے تو میڈیا کی موثر سماج میں دیکھتی ہیں اور وہ اس خبر کو سبکے آنکھوں میں دیتی ہیں۔

ایک عورت کی بدن کی بات میڈیا مناتی ہیں۔ ایک لڑکی کی کتنی اہم کی بات ہے یہ۔ وہ پیسہ کمانے اور مشہور ہونے کیلیے ایک لڑکی کو قتل کے بغیر قتل کر رہی ہیں۔ اسکو بھی اچھی طرح رہنے کا حق ہیں۔ یہ بات اسکی غلط نہیں ہیں۔ پھر بھی میڈیا ایسا وقت اسکو تسلی نہ دیتی جاتی ہیں مگر اسکو خود مرجانے کی راستہ دکھاتی ہیں۔ وہ بھی اسکے بارے میں سوچ کرنا ہیں ایک بار۔

انسانیت اور ایک موضوع ہیں۔

کئی فلموں ہم دیکھتی ہیں کئی نظارے۔ اس نظاریں لوگ اپنے بھی زندگی میں حرکت کرنے کی کوشش کر رہی

ہیں۔ نشیلی چیزوں کی استعمال فلم میں ~~ساحھارن~~

کومن بن گیا ہیں۔ وہ اسکے نیچے بڑی چھوٹی

لفظوں میں لکھا ہیں کہ "ان چیزوں کی استعمال موت

کی طرف لے جاتی ہیں نہیں استعمال کیجیے۔ وہ لوگ

صرف کیمرا کے آگے ایسا کررہا ہیں۔ زندگی میں وہ ایسی

زہریلا چیزوں نہیں استعمال کر رہی ہیں۔ لیکن ہم لوگ

اسلیے ایسی باتیں کرنا شروع کرتی ہیں اور اسلیے

زندگی ختم کرنے کی راستہ بھی بناتے رہتے ہیں۔

۰۰ میڈیا کو دو چہرا ہیں۔ ایک اچھا اور ایک

برا۔ ہم اس سے اچھے کو چنکر اچھی طرح جینا ہیں۔ ~~میڈیا~~

~~ہے~~ ہماری ہندوستان کی تہذیب کا ستکاری کئی

تہذیبوں اور مذہبوں کی ماحول ہیں۔ خدا کی نعمت

ہیں یہ زندگی۔ اسکی خوبصورتی تعمیر ہیں انسان۔

ایک دن ہم ہماری یہ حرکتوں کیلیے ~~کیے~~ اسکو جواب

دینا ہیں۔ ایسی باتوں ونسک ~~میں~~ جاتی لوگ اسکے بارے

میں سوچے تو انکی حل کامیتی رہتی ہیں۔

صرف ایک ہی زندگی ہیں" اس زندگی میں

دوسروں کو مدد کرنا ہیں اور اچھی طرح مرنا ہیں۔ زندگی

کا مقصد بدل رہی ہیں۔ ~~ایک~~ آدمی کو کوئی

مقصد نہیں آج۔ اسلیے وہ ایسے کررہی ہیں۔ صرف

ڈاکٹر اور ٹیچر بننا نہیں ہیں مقصد۔ جو خدا نے

Page No

ہم لوگ کو دوسروں کو مدد کرنے کیلیے بنایا ہے، ہیں۔ لیکن ادھک وقت بھی ہم دوسروں کی دشمن بن جاتے ہیں۔

میڈیا ہمکو نہیں جانتی بات کے بارے میں جانکاری دیتی ہیں۔ کاشت کاری کی فیلڈ میں میڈیا کی اہمیت بہت بڑا ہیں۔ کھیتی سے منافع نہیں ملنے کی وجوہات بے سمجھ ہیں۔ ہماری سرکار کئی کئی باتیں کھیتی کی حساب سدھارنے کیلیے کر رہی ہیں! لیکن دیہاتی زندگی گذرتی ہوئی لوگ انکے بارے میں واقف ہوتی نہیں۔ انھوں کو تعلیم دینے کیلیے، کھیتی کو سدھارنے کیلیے میڈیا اچھی طرح مدد کرتی جا رہی ہیں۔ کئی لوگ کو جہاں وہاں جانے کی صحت نہیں ہونگی۔ انھوں کو چار دیوار کے باہر چلتی باتوں کی تعلیم میڈیا دیتی ہیں۔

آج کی مضمون ہیں اسکول یوتھ فسٹول۔ اسمیں دس ہزار کے ادھک بچے شامل کرتے ہیں۔ کئی پیسہ کی ضرورت ہوتی ہیں یہ فسٹول دیکھنے کیلیے جانے کیلیے۔ لیکن ٹی-وی اور موبیل جیسی میڈیا سے لیو ہمکو پروگرام دیکھ سکتے ہیں — ہم شام کی وقت، [illegible] کے وقت ہم ٹی-وی جیسے میڈیا سے دوسروں

کی حالت سمجھتے تھے - ایک سال کے پیچھے ایک بڑا
فیصلہ ہماری وزیر اعظم نے کیا - "روپیے کا رد" - اسی
بات ہم پہلی بار سمجھ گیا بھی ٹی - وی سے ہیں -
ایسی باتیں دنیا کی سب جگوں کے لوگوں کو بتانے کیلیے
میڈیا بہت اچھی طرح استعمال کر رہی ہیں۔
کوئی ایک آدمی مر گیا تو سب اسکے
گھر جاکر انھوں کو تسلی دے رہے تھے - لیکن آج
اسمیں بھی فیشن آگیا - کوئی مر گیا تو اسکے ساتھ
ہمارے اپنی سلفی اور اسکو ایک کاپشن "میری کیوٹ
سہیلی مر گیا - سب دعا کیجیے" یہ کسکی [illegible] طریقے
ہیں - کوئی جانور بھی ایسے نیچے نظر میں سوچ نہیں
کرتی - جانور بھی آج ~~ہمارے~~ ہمسے کتنے آگے ہیں!
سلفی پکڑکر موت گئے لوگ کے گنتا بھی کم نہیں ہیں -
مبیل فون سے کتنی مسئلہ ہوا ہے ہماری سماج میں -
لیکن کوئی نہیں اسکے خلاف کچھ کرتے ہیں - سب ~~باتیں~~
~~کو خلاف~~ باتوں کے خلاف جنگ کرنے والوں ہمارے
ہندوستان میں ہیں - لیکن اسی وقت سب چپ
بیٹھ رہی ہیں - کیوں؟ سب اسا میڈیا سے پیار
کرتی ہیں -
جینے کیلیے ضروری چیزیں کن کن ہیں؟ پانی،

ہوا کھانا - لیکن آج اسمیں ایک تھوڑی
بھی ہوا ہیں - میڈیا - ایک دن کھانا اور پانی
نہیں ملا تو کوئی مشکل نہیں موبیل فون اسکے
پاس ہیں تو - اسکی استعمال کرتے وقت اپنی ذمہ داریاں
وہ بھول رہی ہیں - میڈیا کو اڈکٹ کرنے والوں کے
حساب کیرلا میں بھی کچھ کم نہیں - گھر جایا تو ماں
باپ اور بیٹے کی باتیں سننے کیلیے وقت نہیں -
اس وقت کی ضایع کی وجہ سے ہیں ہماری سماج
کی حالت اتنی خطرناک - ہم ہماری باہر کی بات گھومنے
کو نہیں جاتے ہیں مگر دوسروں کی زندگی کے بارے
میں واقف ہونے کی کیلیے جاتے ہیں - ہم اسی باتیں
بہت خوبصورتی محسوس کرتے ہیں - لیکن اسسے اچھی
خوبصورتی ہم دیکھے تو ہماری گھر اور آنگن میں دیکھ
سکتے ہیں - یہ میڈیا کی اچھی استعمال سے ہم
دوسروں کی محتاج بن گئے ہیں - سب کام کرنے کیلیے
سبکو مدد ہیں - یہ ایسا ہوا کی جواب بھی میڈیا
ہیں -

ہماری دنیا کی سب ماجرا میں سچ اور غلط ہیں -
اسسے ٹھیک چوس کرنے والوں کو زندگی نامک [illegible]
مقابلہ میں انعام حاصل کر سکتے ہیں - آگے زندگی
بہت مشکل ہو جا رہی ہیں - میڈیا کو ایک

2017 18 [illegible]

۷ بچے کی سلوک بنانے میں ایک بڑا ہاتھ ہیں۔ ہم ہماری
بچپن میں کیا دیکھتے ہیں اور کیا سنتے ہیں، ہم جیسے
ہوتے ہیں۔ ہماری بچوں بچپن سے ہی یہ فیس بک اور
واٹساپ کے باتیں سن کرتا ہیں۔ اسلئے ہمارے جیسے
انھوں کی زندگی بھی خطرے میں پڑ جاوؤں گی۔ ایک بات
کبھی کبھی کر سمجھانے کی تیزی سے دکھا کر سمجھاتے ہیں۔
اسلئے ہیں یہ میڈیا انسان کی من میں ایک بڑی بلڈنگ
بنایا ہیں۔ اس بلڈینگ باہر سے دیکھنے کو بہت پسند
ہیں۔ لیکن ہم آدمی کو قتل کرنے کی زہریلا اسمیں
شامل ہیں۔

اگلا دنیا ہمارا ہیں۔ ہم لوگ ہیں اس دنیا کو
آگے بڑانے والا۔ ہم اچھی طرح ~~باتوں~~ باتیں نے ہانڈل کیا تو
ہماری نئی نسل کی حالت اسکے بھی بری ہوں گی۔
یہ ہمارے بچے کیلیے ہے۔ گاندھی جی جیسی بڑے آدمی
کی سپنا اور خواہش تھا ایک اچھا صاف ہندوستان۔
اس سپنا سچ بنانے کیلیے ہم کوشش کرنا ہیں۔ میڈیا
میں کئی باتیں دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن اس سے
اچھی کو چن کر بری کو چھوڑ کرنا ہیں۔ ~~[illegible]~~ گاندھی
جی نے کہا ہے " میرا سپنے کی ہندوستان کیسے
ہے کہ وہاں کوئی چھوٹ نہیں، سب لوگ مذہبوں

اور سڈیوں کے بغیر خوشی سے ایک ساتھ رہتے
ہیں - وہاں کوئی باوجد نہیں - مرد اور عورت برابر
ہیں۔ ایسی ایک زندگی ہمکو بھی صاحب جی سکتے ہیں -
میڈیا کی اچھی باتیں کو باتوں کو ہاتھ میں پکڑ کر سرکار
کی مدد سے سبکی دعا سے ہم سبکو آگے چلائیں - ہم
سب ایک من سے ہے تو کچھ بھی ہمکو مشکل نہیں - اسا
دنیا کو بدل کرنے کی زور ایک پین اور قلم کیلیے ہیں
ملالہ کی بات - اسی طرح ایک فیصلہ کیا من کی زور بھی
کوئی کو پکا نہیں سکتا - ہماری دھرتی، زمیں اور
دنیا کی اچھی کل کیلیے ہمکو ایک ساتھ سبکے غلطیاں کو
چھوڑ کی اچھی کو سمجھ کر چلائیں -